

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ سعہ محصول لے

نمبر ۲۳ - جلد ۶ | لودیانہ ۶ جون ۱۸۷۸ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

از نتایج طبع منشی حسن علی صاحب سفیر

ہوا روشن تیری مدحت سے رخ قرطاس بے جاں کا
بڑھا رتبہ تیری توصیف سے کلکِ نیستاں کا

ہر ایک ذرہ تیرے در کا ہی رشکِ خسرو خاور
شہنشاہونکو کب رتبہ ہی حاصل تیرے درباں کا

نہیں ثانی کوئی تیرا تو یکتائے دو عالم ہی
تیری ذاتِ مقدس راز ہی ایک ذاتِ یزداں کا

ہمارے درد کا درماں ہی تو ای شافئے مطلق
تیرا ایمان ہی مرہم ہمارے زخم عصیاں کا

رہیں سرسبز شاخیں چرچ کی عیسیٰ کی دُنیا میں
پھلا پھولا رہے یارب ہر ایک نخلِ اس گلستاں کا

رہے تارِ نفس میں دانۂ تسبیح عیسیٰ کا
نہ ہو وے قطع جب تک سلسلہ ہی رشتۂ جاں کا

سفیر پُر خطا کیوں مضطرب ہو خوف محشر سے
جب اُسکے سر پہ ہو سایہ تیری بخشش کے داماں کا

نور افشاں

ایک سوال اور اسکا مختصر جواب

منشی محمد حسن صاحب ڈپٹی پوسٹ ماسٹر اُمراوتی سوال کرتے ہیں کہ پراٹسٹنٹ لوگوں کی کتاب میں یعنے کتب عہدِ عتیق و جدید ملاکر ۶۶ کتابیں ہیں مگر فرقہ رومن کیتھلک کی کتاب میں ۱۴ کتابیں زاید ہیں جسے اپاکریفا کہتے ہیں - اب ان کتابوں پر پراٹسٹنٹ اعتماد نہیں کرتے فرمائے وے کتابیں الہامی ہیں یا نہیں اور پراٹسٹنٹوں نے وے کتابیں بیبل سے کیوں الگ کی ہیں فقط ❊

جواب - اول تو وے ۱۴ کتابیں جنکو رومن کیتھلک الہامی سمجھتے ہیں اُنکے الہامی ہونیکا کوئی ثبوت نہیں ہی وے ۱۴ کتابیں جو بیبل سے علیحدہ کی گئی ہیں حسب تفصیل ذیل ہیں ۱ از ڈرس کی پہلی کتاب - از ڈرس کی دوسری کتاب - توبت - یودف استر کے چند باب جو نہ عبری اور نہ کلدی زبان میں پائے جاتے ہیں حکمت سلیمان حکمت یسوع بن سیرک باروک تین پاک لڑکوں کا گیت تواریخ سوزنہ بیال اور اژدہا کی ہلاکت کی تواریخ منسّی بادشاہ یہوداہ کی دعا مکبی اول مکبی دوم اول جاننا چاہئے کہ اپاکریفا کے معنے پوشیدہ کے ہیں - اور گمان غالب ہی کہ جب ان کتابوں کے مجموعہ کا نام اپاکریفا رکھا گیا تو صاف ظاہر ہی کہ یہہ اُنکا مطلب ہوا کہ یہہ پوشیدہ ہیں اور اُن کے ثبوت بھی پوشیدہ تھے اور الہامی نہیں ہیں اور نہ الہامی ہونیکا کوئی نشان ظاہر ہوا - چنانچہ دوسری صدی کے آخر میں لوگ سمجھنے لگے کہ اپاکریفا معتبر اصلی الہامی نہیں ہی - اور پراٹسٹنٹ ان کتابونکو دو وجہ سے الہامی نہیں سمجھتے ہیں اول تو قدیم زمانہ سے وے عالم و فاضل جو لائق اعتبار تھے بخوبی دریافت کرتے

ہے کہ بعضے پاکر یقینا الہامی ہو یا نہیں سو انکو ہر طرح سے تحقیق کے ساتھہ یہی ثابت ہوا کہ یہہ مجموعہ الہامی نہیں ہے +

دوم یہہ کہ اگر کوئی اُن کتابوں کو لیکر اصلی الہامی کتابوں سے مقابلہ کرے تو خود بخود فی الفور اُسکو یہہ ظاہر ہو جاویگا کہ ہر دو کی علت غائی میں زمین و آسمان کا فرق ہے اُس مجموعہ میں اگرچہ عمدہ پند و نصایح درج ہیں مگر توبھی اکثر قصہ جات و حکایات سے زیادہ نہیں ہے پس اسیواسطے پراٹسٹنٹوں نے اُس مجموعہ کو بائبل سے الگ کیا اور اسی وجہ سے اُسپر اعتماد نہیں رکھتے +

کانگرس

(مجلس وزرائے یورپ)

ہفتہ حال کی تار برقیوں سے معلوم ہوا کہ اب کانگرس ضرور ١١ جون کو جمع ہوگی - اور اگرچہ یورپ میں اس سے زیادہ یہہ اُمید ہوگئی ہے کہ کانگرس کے وسیلہ کوئی صورت اتفاق کی نکل آویگی مگر تو بھی ہمیں مطمئن رہنا چاہیے کہ اجماع کانگرس کے پیشتر معاملہ اچھاہی رہیگا اور کوئی مشکل پیش نہیں آویگی + ہم سمجھتے ہیں کہ کانگرس میں بعض ممالک یورپ کی حدود بندی پر بہت بحث ہوگی +

بعض سلاطین یورپ خیال کرتے اور چاہتے ہیں کہ وے صوبجات جو سلطنت روم کی حکومت سے آزاد ہوگئے ہیں پھر سلطان روم کے ماتحت کئے جاویں - اور بعض سلاطین کی یہہ رائے ہے کہ وے آزاد ہی ہوکر اپنے ملکی انتظام بطور خود کرتے رہیں اور بعض اگروں کا یہہ بھی خیال ہے کہ کانگرس میں شاید یہہ معاملہ بھی پیش ہو کہ سلطان روم کو تخت حکومت سے اوتار دیا جاوے اور سلطنت روم کا انتظام کسی اور طرح پر کیا جاوے +

اگرچہ ہم چاہتے ہیں کہ نفاق نہ رہے بلکہ آپس میں ایک دوسرے کا اتفاق ہو جاوے مگر جب ہم ان باتوں پر غور کرتے ہیں تو ہمکو صاف معلوم ہوتا ہے کہ کانگرس میں اگر معاملات مذکورہ بالا پیش ہوئے تو ہمکو اُمید نہیں ہے کہ اتفاق ہو بلکہ جو کیفیت میل ملاپ اور ایک دوسرے کی ہواخواہی کی اب ہو رہی ہے پھر شاید ہی ہو اور تعجب نہیں کہ یورپ کے نقشہ میں بھی کچھہ تغیر و تبدل ہو جاوے +

اگر کانگرس میں یہہ امر قبول ہو جاوے کہ جسقدر صوبجات سلطنت روم سے اب آزاد ہوگئے ہیں پھر سلطان روم کے ماتحت کئے جاویں اور وے اختیارات جو پیشتر سلطنت روم کو یورپ میں حاصل تھے پھر دئے جاویں تو یہہ امر انصاف سے بہت ہی بعید ہوگا کیونکہ خاصکر یہہ جو جنگ ہوا ہے صرف اسواسطے ہوا کہ مصیبت زدہ عیسائی رعایا ظالموں کے دست تظلم سے نجات پاکر دیگر سلطنتوں کی رعایا کے طور اپنی زندگی بسر کرے اور لاکھوں جانیں اور کروڑوں روپیہ خرچ ہوئے اگر وے آزاد پھر قید کئے گئے تو کب ممکن ہے کہ سلطان اور اُسکے حکمران انکو آرام سے زندگی بسر کرنے دیں بلکہ پیشتر سے بھی زیادہ غریب رعایا دنیاوی عذاب میں گرفتار ہو جاویگی اور سلاطین یورپ میں ہرگز اتفاق نہیں رہیگا اور اگر رہیگا بھی تو بقول شخصے - اگر مانند شبے مانند شبے دیگر نمیماند کا مصداق ہوگا +

اگر کانگرس کو یہہ امر منظور ہے کہ سلاطین یورپ میں ہمیشہ کیواسطے اتفاق رہے تو بہتر ہے کہ کوئی بہت ہی عمدہ تجویز نکالی جاوے جس سے رعایا کی بہبودگی اور سلطنت روم کی آسودگی قایم رہے +

اخبار وکیل ہندوستان میں تحریر ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے اڑھائی کروڑ روپیہ قرضہ لینے کی تجویز کی ہے - اور اس رقم کے لئے پرامیسری نوٹ سودی ٤ روپیہ فی صدی جاری کئے جاوینگے - سود ششماہی پندرہ مارچ اور پندرہ ستمبر کو دیا جاویگا - ان نوٹوں کی شرایط وہی ہیں جو ٹرمیس نوٹوں مورخہ یکم مئی ١٨٦٥ء کے ہیں فقط سود میں فرق ہے - یہہ روپیہ پندرہ ستمبر ١٨٩٣ء میں ادا ہوگا کوئی نوٹ سو روپیہ سے کم کا جاری نہ ہوگا +

٢٤ جون تک کنٹرولر جنرل کے دفتر میں درخواستیں بھیجنی چاہئیں - تین مساوی اقساط مندرجہ ذیل میں روپیہ ادا کرنا چاہئے +

ایک ثلث بروز دوشنبہ تاریخ ٨ جولائی ١٨٧٦ء
ایک ثلث بروز پنجشنبہ تاریخ ٨ اگست ١٨٧٦ء اور ایک ثلث بروز دوشنبہ تاریخ ٤ ستمبر ١٨٧٦ء +

روپیہ پریسیڈنسی بنک بنگال مدراس بمبئی یا کسی شاخ بنک میں یا کسی سرکاری خزانہ میں جسکا نام درخواست میں درج ہوا ادا ہو سکتا ہے +

مفصل حال اور کیفیت معہ نمونہ درخواست اشتہار نمبر ١٧ صیغہ فنانشل میں مندرج ہیں +

ڈیرہ غازی میونسپل کمیٹی کی ایک میم صاحبہ ممبر ہوئی ہے - یہہ پہلی دفعہ ہے کہ عورت میونسپل کمیٹی کی ممبر ہوئی +

بقیہ توریت و انجیل کی پیشین گوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

تیسری مثال جان بوجھ کر گناہ کے باب میں ہی چنانچہ اُسی کتاب کے باب ۶ کی آیت ۲ میں لکھا ہی کہ اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کا یہہ گناہ کرے کہ اپنے یار کی امانت میں جو اُسکے پاس رکھی گئی تھی یا شراکت میں کسی چیز کی بابت جو چھین لی گئی ہو خیانت کرے یا اپنے یار سے ناانصافی کرے یا کوئی چیز جو کھوئی گئی تھی پاوے اور اُسمیں خیانت کرے اور جھوٹی قسم کھاوے سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں سے ایک کرے جو آدمی کرکے گنہگار ہوتا ہی پس اِس سبب سے کہ اُسنے گناہ کیا اور خطاکار ہوا تو چاہئے کہ یہہ شخص وہ چیز جو اُسنے چھین لی یا وہ جو اُسنے ناانصافی سے لے لی یا وہ جو اُس پاس امانت تھی یا وہ چیز جو کھوئی گئی تھی اور اُسنے پائی پھیر دے غرض سب کچھ جسکی بابت اُسنے جھوٹی قسم کی اُسقدر بھر دے اور پانچواں حصہ اُسپر بڑھاوے اور اپنی تقصیر کی قربانی گذراننے کے دن میں اُس شخص کو جسکا وہ مال ہی پھیر دیوے اور اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے گلے میں کا ایک بے عیب مینڈھا تیرے مول کہنے کے موافق کاہن پاس لاوے کہ وہ اُسکی قربانی ہووے اور کاہن اُسکے لئے خداوند کے آگے کفارہ دیوے اور وہ ساری باتوں سے جو کرکے خطاکار ہوا بخشا جاوے" - اِن آیتوں سے ہر ایک پڑھنیوالے کو معلوم ہوگا کہ عمدی گناہ کا گنہگار صرف خون آلودہ قربانی اور گناہ کے کفارہ کے وسیلہ نجات پاتا تھا - اِن قربانیوں کی بابت یہہ بات یاد رکھنا چاہئے کہ ہارون اور اُسکے بیٹے اور دوسرے سب گنہگار قربانی کے سر پر ہاتھ رکھنے سے اِسبات کا اقرار کرتے تھے کہ جو شفیع بزرگ اُن قربانیوں سے بتلایا گیا وے اُسپر ایمان لاکر صرف اُسکی قربانی سے اپنے بچنے کا بھروسا رکھتے تھے غرض کہ اُس حرکت سے ایماندار لوگ خدا کی نجات پر اپنے ایمان کی سچائی کو ظاہر کرتے تھے یعنے کہ وے اِسبات پر ایمان لاتے تھے کہ خدا گنہگاروں کے گناہ کو الٰہی شفیع کی گردن پر رکھنے کے باعث لازم آتا کہ وہ شفیع اُس گناہ کے لئے مرے - اور دیکھو کہ قربان کے سر پر ہاتھ رکھنے کے بغیر کوئی قربانی بنی اسرائیل میں حلال نہ ٹھہرتی بلکہ قربان کے سر پر ہاتھ رکھنے کے بعد سوائے اِسکے کہ وہ دل اور جان سے شفیع المذنبین پر ایمان لاوے اور اقرار کرے کسیکو روحانی فایدہ مُیسّر نہ تھا +

اِس نہایت بھاری حقیقت کی بابت کہ اِنسان کی نجات صرف خدا کے بیٹے کے مجسم ہونے اور خون بہانے سے ہی کُتب موسویہ کی گواہی کے اِس پہلے حصہ کے موقوف کرتے وقت اِس ذکر کا کرنا لازم ہی کہ موسیٰ نے خدا کے حکم سے جو خون آلودہ قربانیاں مقرر کیں وے مسیح کے وقت تک بلکہ اُسکے آسمان پر عروج کرنیکے بعد بھی کئی برس تک عبرانیوں میں جاری اور قایم رہیں - آخر کو خدانے اِس سبب کہ بنی اسرائیل خدا کے بیٹے کے منکر ہوئے اُن خوفناک وعیدوں کے بموجب جو قدیم کتب موسویہ میں کئے تھے طرح طرح کی بلاؤں میں اُنکو گرفتار کرکے دنیا کی ساری قوموں میں رسوا اور پریشان کیا - اب اُس خلاصی کے برّہ سے جسکو مصر میں ذبح کیا اور اُن شرعی حکموں سے جنکو موسیٰ نے بنی اسرائیل میں جاری کر دیا بخوبی ثابت ہو چکا کہ اُس زمانہ میں بھی نجات کی نعمت نہ گنہگار کے نیک اعمال سے حاصل ہوتی تھی بلکہ مُفت ملتی تھی صرف اُس شفیع کی قربانی اور کفارہ سے جسکو خدا نے مقرر کیا تھا - اب دوسرا مقدمہ جو نہایت ناظرین کے لحاظ کرنیکے لایق ہی سو اُسی قربانی اور کفارہ پر توریت کے تمام نبیوں کی کامل اور موافق گواہی ہیں جو مسیح کے ظہور سے ۱۵۰۰ برس پہلے سے اُسکے اِس دنیا میں آنے تک متواتر جاری رہیں +

بلعام نام نبی جو نامقدس اور لالچی آدمی تھا پر جسکے وسیلہ خدا کو اپنے پوشیدہ ارادوں کے ظاہر کرنا منظور تھا مسیح کے ظہور سے ۱۴۵۲ برس پہلے اُسکی بابت پیشین گوئی کیا - جبکہ بلق موآب کے بادشاہ نے اُسکو لالچ دیکر بنی اسرائیل پر لعنت کرنیکو بلا بھیجا خدا تعالےٰ نے اُسکے لالچی دل پر غلبہ کرکے لعنت کے بدلے اُسکو نیک دعا کا حکم دیا - اور اِس نیک دعا کرنیکی وجہ خود پیشین گوئی سے ظاہر ہوتی ہی یعنے اللہ تعالیٰ نے مسیح کا مجسم ہونا یعقوب کی اولاد سے مقرر کیا تھا - چنانچہ اِسبات کی گواہی کتاب شمار کے باب ۲۴ کی آیت ۱۵ یوں دیتی ہی "بلعام اِبن بعور کہتا ہی ہاں وہ شخص جسکی آنکھیں کھل گئی ہیں کہتا - وہ جسنے خدا کی باتیں سنیں اور حق تعالیٰ کا علم پایا جسنے غش کھا کر کھلی آنکھوں سے قادر مطلق کی رویا دیکھی کہتا ہی - میں اُسکو دیکھونگا پر ابھی نہیں میں اُسپر نظر کرونگا پر نہ نزدیک سے یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا اور موآب کی نواحی کو ماریگا اور سب گناہ کرنیوالوں کو ہلاک کریگا - باقی آئندہ

مراسلات

بقیہ محمد صاحب یا خداوند یسوع مسیح

دانیال کا نواں باب بیس آیت سے لیکر ۲۷ تک
نبوکدنذر بابل کے بادشاہ نے جو ایران کی تواریخ میں بخت نصر مشہور ہے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم پر چڑھائی کی اور اسکو اور اُسکے ملک کے لوگوں کو اسیر کر کے بابل کی سرزمین میں لایا اور اُنکو وہاں بسایا ان اسیروں میں ایک شخص شاہی خاندان میں سے نوجوان آدمی دانیال نامی تھا دانیال خوش شکل اور خوبصورت تھا اُسکو اور اور چند آدمیوں کو بادشاہ نے اپنی درگاہ میں اپنے حضور بلا کر خدمات پر مقرر کیا دانیال نہایت خداپرست اور اپنی چال چلن میں پرہیزگار تھا اور اپنے عہدے پر مقرر ہو کر خدمت مفوضہ ایسی ہوشیاری اور دیانت داری سے بجا لایا کہ درمیان تمام دانشمندوں اُس درگاہ کے ممتاز ہوا اور بادشاہ نے اُسکو وزارت کا کار عنایت کیا اور بابل کے صوبہ پر اعلے حاکم بنایا دانیال کار سلطنت اچھی طرح انجام کو پہونچاتا رہا تو بھی خدا کو فراموش نکیا بلکہ اسکی بندگی اور عبادت میں ہمیشہ سرگرم رہا اور اُسکے پاک کلام کے پڑھنے میں مشغول رہا اُسنے ارمیاہ نبی کی نبوت کو پڑھکر معلوم کیا کہ اُسکی قوم کی اسیری کی حالت ستر برس رہنے والی ہے ارمیاہ نبی کے ۲۵ باب کی ۱۱ یہہ ساری سرزمین ویرانہ اور حیرانی کا باعث ہوجاویگی اور یہہ قومیں ستر برس بابل کی بادشاہ کی غلامی کرینگی پھر ارمیاہ نبی کے ۲۹ باب کی ۱۰ خداوند یوں کہتا ہے کہ جب بابل میں ستر برس گزرینگے تو میں تمہاری خبر لینے آؤنگا اور تمہیں اس مکان میں پھیر لانے سے اپنی اچھی بات تمپر قایم کرونگا۔ یہہ ستر برس بنی اسرائیل کی اسیری کے ختم پر گذرنے والے تھے اور دانیال بوڑھا ہوگیا تھا وہ اپنی قوم کی خستہ اور ویرانی کی حالت کو دیکھ کر نہایت رنجیدہ اور غمگین تھا اور یہہ جانکر کہ خداوند کی نجات کا وقت نزدیک ہے ایک روز کار سلطنت سے فارغ اور یکسو ہوکر اپنا منہہ خداوند کی طرف کیا اور تضرع و مناجات کرکے اور روزہ رکھ کے اور ٹاٹ پہنکر اور راکھ اپنے بدن پر ملکر خداوند کی تلاش کی اُسنے اپنے خدا سے دعا مانگی اور اپنی اور اپنی قوم کے گناہ کا اقرار کیا اور نہایت عاجزی اور مسکینی سے خداوند خدا سے منت کی کہ خدا انکو بت پرستوں کے ہاتھ سے رہائی بخشے اور دوبارہ ملک کنعان میں بنی اسرائیل کو آباد کرے یہہ عجیب دعا اس باب کی پہلی ۱۹ میں درج ہے اُسکے اخیر میں دانیال رو رو کے اور گڑگڑا کے یوں کہتا ہے اے ہمارے خدا اپنے بندہ کی دعا اور التماس سن اور اپنے چہرہ کی روشنی اپنے خداوند کی خاطر اپنے مقدس پر جو ویران ہو چکا اے میرے خدا اپنے کان ادھر کر اور سن اپنی آنکھیں کھول اور ہمارے ویرانوں کو اور اُس شہر کو جو تیرے نام کا کہلاتا ہے دیکھ کہ ہم نہ اپنے حضور اپنی راستبازیوں پر نہیں بلکہ تیری بے نہایت رحمتوں پر تکیہ کر کے اپنی مناجات کرتے ہیں اے خداوند سن اے خداوند معاف کر اے خداوند سنلے اور عمل کر اے میرے خدا اپنی ہی خاطر دیر نکر اسلئے کہ تیرا شہر اور تیرا گروہ تیرے ہی نام کی کہلاتی ہے وہ یہہ بات کہتا ہی تھا اور دعا مانگتا اور اپنی بدکاری اور اپنی قوم بنی اسرائیل کی بدکاری کا اقرار کرتا تھا ہنوز دعا کی باتیں اُسکے منہہ سے نکل رہی تھیں کہ وہ شخص جو شروع میں رویت میں دکھائی دیا تھا یعنے جبرئیل خدا کے حکم کے مطابق تیز پری کرتا ہوا آیا اور دانیال کو چھوا یہہ شام کی قربانی گذرانے کے وقت کے قریب تھا اور اُسنے اُسے خبر دی اور کہا اے دانیال میں اسلئے نکل آیا ہوں کہ تجھے دانش اور سمجھ بخشوں جون تونے دعا مانگنی شروع کی وہ دن یہہ حکم نکلا اور میں آیا کہ تجھے دکھلاؤں کیونکہ تو بہت عزیز ہے سو اسبات کو بوجھ اور اس رویت کو سمجھ۔ ستر ہفتے تیرے لوگوں اور تیرے شہر مقدس کے لئے مقرر کئے گئے ہیں تا کہ اُس خطا میں شرارت ختم ہو اور خطا کاریاں آخر ہوجاویں اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاوے اور ابدی راستبازی پیش کیجاوے اور اُس رویت پر اور نبوت پر مہر ہووے اور اُسپر جو سب سے زیادہ قدوس ہے مسح کیا جاوے سو تو بوجھ اور سمجھ کہ جو وقت سے یروشلم کی دوبارہ تعمیر کرنیکا حکم نکلے مسیح بادشاہ زادہ تک سات ہفتے ہیں اور باسٹھ ہفتے اُسوقت بازار پھر تعمیر کئے جائینگے اور دیوار بنائی جاوینگی پر تنگی کے دنوں میں اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جاویگا پر نہ اپنے لئے اور بادشاہ جو آویگا سو اسکے لوگ شہر اور مقدس کو غارت کرینگے اور اُسکا آخر آویگا گویا طوفان کے زور سے اور آخر تک لڑائی رہیگی اور مقرر کی ہوئی خرابیاں ہونگی اور وہ اُس عہد کو بہتوں کے ساتھ ایک ہفتے کے لئے قایم کریگا اور ہفتہ کے بیچ ذبیحہ اور ہدیہ



موقوف کریگا اور فصیلوں پر اُجاڑ ہونے والے کی مکروہات دھری جائینگی یہاں تک کہ اُسکی بالکل غارت ہو اور وہ بلا جو مقرر کی ہوئی ہو اُس اُجاڑ ہونیوالے پر واقع ہو۔ یہہ مشہور رویت دانیال نبی پر جیسا صد میں بیان ہوا جبرائیل فرشتہ کے وسیلہ سے ظاہر ہوئی جبکہ وہ بنی اسرائیل کی نجات کی انتظاری اور اُمید میں خدا سے دعا کر رہا تھا بعضے محمدی پڑھنیوالے اُس رویت کے مدعی کرتے ہیں کہ یہہ رویت اُنکے نبی یا محمد صاحب کے نسبت ہی میری سمجھ میں اُنکا دعوی غلط اور بے بنیاد ہی وہ اگر اچھی طرح اس نبوت کو مطالعہ کریں تو اُنکو معلوم ہوگا کہ یہہ محمد صاحب کے حق میں کسیطرح راست نہیں آتا میں اُنکی خدمت میں یہہ چند وجوہات پیش کئے دیتا ہوں اول تو صاف معلوم ہوتا ہی کہ وہ شخص جسکی نسبت یہہ نبوت ہی ظاہر ہوگا یروشلم کے غارت ہونیکے وقت یا تھوڑے دن پیشتر کیونکہ صاف لکھا ہوا ہی کہ یروشلم کی دوبارہ تعمیر ہوگی بازار اور دیواریں بنائی جائینگی اور یہودی لوگ اپنی ریت اور رسم کے ساتھ پھر وہاں قایم اور آباد ہونگے بعد اسکے مسیح بادشاہ زادہ آویگا اور وہ بادشاہ جسکے لوگ شہر اور مقدس کو غارت کرینگے ہدیہ موقوف ہو جاویگا اور فصیلوں پر اُجاڑ ہونیوالے کی مکروہات دھری جائینگی تاکہ اُسکی بالکل غارت ہو۔ تواریخ سے معلوم ہوا کہ شہر یروشلم کی دوبارہ تعمیر ہونیکے بعد اُسکی غارت شاہنشاہ طائیٹس کے عہد سلطنت میں ہوئی سن ستر عیسوی میں اُسوقت جیسا کہ یہاں لکھا ہی یروشلم اور ہیکل کی غارت گویا طوفان کی نوبت سے آیا۔ باقی آیندہ

اخبارات ملکی و ولایتی

پارسی مسٹر رسی کسوجی نے ان گیارہ پارسی کرکٹ کھیلنے والوں کے ولایت جانے کے اخراجات اپنے ذمہ لئے ہیں۔ اگلے ہفتہ یہہ بہادر پارسی ولایت میں کرکٹ کھیلنے کے واسطے جائینگے +

ڈھاکہ میں آگ کا مدرسہ رونق اور ترقی پر ہی **مرار** میں اکتالیس انگریز مرد اور عورتوں کو ہیضہ ہوا جنمیں تیس مر گئے اور دیسی سپاہیوں کو ہیضہ ہوا جنمیں سے اتالیس گذر گئے +

بمبئی میں ایک والنٹیر پر کورٹ مارشل ہوگا +

فوجی افسر ہندوستانی فوج کی جو مالٹا روانہ ہوئی ہی بہت تعریف کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہندوستانی سپاہیوں نے بہت وفاداری دکھائی +

دکھن ہرلڈ مخبر ہی کہ سورت میں ہیضہ جاری ہی۔ اسجگہ میں بسبب فساد کے بہت گھبراہٹ ہی کئی ایک مفسد سزایاب ہو چکے ہیں۔ اور اوروں کا پتہ لگتا جاتا ہی +

سر جان اسٹریچی بیمار ہو کر ولایت جاتے ہیں ڈاکٹر اور ان اُنکے ساتھ واسطے معالجہ کے جائینگے +

جنرل راس نے مالٹا سے خبر بھیجی ہی کہ وہ صحیح و سلامت پہنچ گئے ہیں۔ تمام ہندوستانی فوج اچھی طرح سے ہی۔ اور وہاں تقسیم ہوتی جاتی ہی +

آگرہ میں والنٹیر کا رسالہ جاری کرنے کے واسطے ایک جلسہ ہوا جسمیں۔ ایچ۔ ڈی کین سول اور سشن جج پریزیڈنٹ تھے + اردو گائیڈ ہندوستان

ڈھاکہ کے واٹر ورکس جسکی بنیاد لارڈ نارتھبروک نے ڈالی تھی تیار ہو گئے ہیں +

ہزاری باغ میں بڑی آگ لگی جس سے نقصان ہوا +

جابجا بہوقت بارش موجودہ فصل کا نقصان کر رہی ہی اگر یہی حال رہا تو پھر حضرت قحط تشریف لاتے ہوئے نظر آتے ہیں +

قصبہ نکوڑ ضلع سہارنپور سے ہمارے ایک عنایت فرما تحریر کرتے ہیں کہ وہ شیر خونی جسنے مقام مرزاپور میں ۲۴۔ آدمی روزنامچہ پولیس پر چڑھ والئے تھے اور نیز اخبار نورافشاں میں بھی درج ہو چکا تھا مارا گیا +

منڈی اسپان صاحب مذکورۃ الصدر خبر دیتے ہیں کہ بمقام سرساوہ ضلع سہارنپور ۲۹ مئی ۸۵ء کو ایک منڈی اسپان کی منعقد ہوئی تھی جسمیں سے بہت گھوڑے گھوڑیاں سرکار نے خرید فرمائے +

اخبارات تار برقی

لنڈن۔ ۳۰ مئی۔ اخبارات لنڈن بیان کرتے ہیں کہ اب روس اور انگلنڈ کے درمیان اتفاق ہو جانیکی کامل اُمید ہی۔ یہہ شہرت جو پھیلی تھی کہ ۱۱ جون کو کانگرس کا اجماع ہوگا پایہ صداقت کو پہنچی۔ پرنس بسمارک وزیر اعظم جرمن میر مجلس مقرر ہونگے۔ لارڈ سالسبری اور کونٹ شووالف اور کونٹ منڈلیسی اس کانگرس میں موجود ہونگے۔ بحری فوج کا سامان جو جاتم میں بڑی کوشش کے ساتھ ہو رہا تھا اب اسمیں ویسی کوشش نہیں +

کل شام کو ہوس آف کامنس میں سرجی کیمبل نے یہہ رائے پیش کی کہ ایک خاص کمیٹی اُس ہندوستانی فوج کے خرچ کیواسطے جو ہندوستان کے باہر بھیجی گئی ہی مقرر ہوکر غور کرے۔ فوجی سکرٹری نے اِس رائے کی مخالفت کی بعد اس کے مذکورہ بالا منظور نہیں ہوئی۔ بعد بہت بحث و مباحثہ کے اُس ہندوستانی فوج کے لئے جو مالٹا میں بھیجی گئی ہی خرچ منظور کیا گیا +

سب سے آخری خبر جو کیپ گڈ ہوپ سے آئی اُس سے معلوم ہوتا ہی کہ تاحال جنگ جاری ہی اور فوج انگریزی غالب ہو رہی ہی +

یہہ افواہ جو اُڑی تھی کہ جرمن اور چین کے درمیان نا اتفاقی ہو جاویگی بے بنیاد ہی۔ لنڈن ٹائمس مطبوعہ امروزہ بیان کرتا ہی کہ انگلنڈ کو ٹرکی کے صوبجات واقع ایشیا کی حفاظت کرنی لازم ہی +

لنڈن ۲۹ مئی۔ لارڈ جان رسل صاحب نے آج انتقال کیا۔ اگرچہ کانگرس کے اجماع کی [illegible] کی خبر تھی مگر اب اصل تاریخ اجماع کانگرس کی معلوم نہیں ہی۔ کیونکہ اب تک کوئی مراسلہ وزرا کے پاس نہیں بھیجا گیا +

وینا ۳۰ مئی۔ آج کونٹ انڈریسی نے آسٹر ہنگری کے کمیٹی کے لوگوں کو جو اُن کی ملاقات کے واسطے آئے اُن سے بیان کیا کہ اگرچہ کانگرس جمع ہو مگر تو بھی ملکی سرحدات کی حد بندی کی مشکلات پیش آوینگی +

قسطنطنیہ ۳۰ مئی۔ رشدی پاشا صدیق پاشا کی جگہہ وزیر اعظم قسطنطنیہ مقرر ہوئے روسی فوج اب پیچھے ہٹتی جاتی ہی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۲۹ مئی۔ تمام سلطنت روس میں والنٹیر بحری فوج کے واسطے چندہ جمع ہو رہا ہی +

وینا ۲۹ مئی۔ کونٹ انڈریسی نے آسٹر ہنگری کے ممبران کمیٹی ہائے کے سامنے بیان کیا کہ ٹرکی کے اُن صوبجات کی جو جنگ حال سے بچ گئے حفاظت رکھنی چاہئے۔ اور یہہ بھی بیان کیا کہ ہم اِس بات سے خوش نہیں ہیں کہ روس دو برس تک بلگیریہ و رومیلیا میں مقیم رہیں۔ اور اگرچہ ہمکو ٹرکی عیسائیوں کی امداد کرنی چاہئے مگر تو بھی ہم اس بات سے راضی نہیں کہ ہمارے وے راستے جن سے ہم ایشیا میں جاتے ہیں بند ہو جاویں +

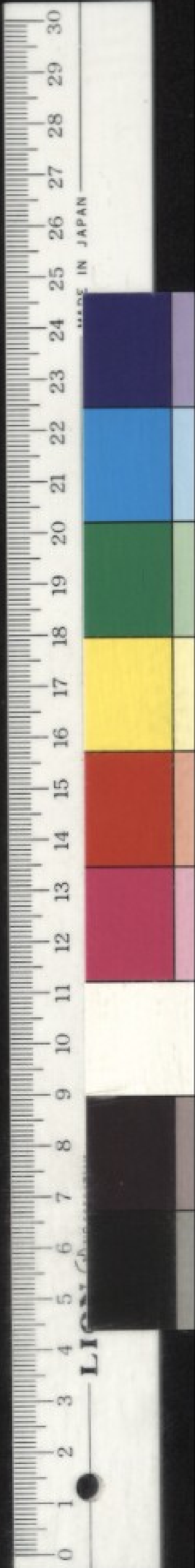
لنڈن ۳۰ مئی۔ اخبارات لنڈن بیان کرتے ہیں کہ اگرچہ اس امر کی اُمید نہیں رہی کہ کونٹ شوولاف اور انگلنڈ کے درمیان اتفاق ہو جاوے مگر کانگرس کے جمع ہونیکی کامل اُمید کیجاتی ہی +

کانگرس کا یہہ کام ہوگا کہ صلح کی عام شرایط مقرر کرے اور اُنکی ایفاکا انتظام بھی اُسکے ذمہ ہوگا اور خاص کمیٹیوں کو مقرر کرے تاکہ وے حدود بندی قایم کریں۔ اور سلاطین یورپ کے ایلچی جو قسطنطنیہ میں مقیم ہیں اِن کمیٹیوں کے واسطے لوگوں کا انتخاب کرینگے۔ اور اُن کے کاموں کے نگہبان رہکر نظر ثانی کرینگے۔ لنڈن کے ٹائمس اخبار کی یہہ رائے ہی کہ انگلنڈ کو مناسب ہی کہ صوبجات ٹرکی واقع ایشیا کی نگہبانی کرے۔ اور اخبار ڈیلی نیوز بیان کرتا ہی کہ یہہ رائے لارڈ بیکنسفیلڈ کی طرف سے شایع ہوئی۔ اور یہی اخبار اس رائے پر ہنسی کرتا ہی۔ انگلنڈ کی فصل امسال بارش کے سبب خراب ہو گئی ہی +

لنڈن ۳۰ مئی۔ خیال کیا جاتا ہی کہ انگلنڈ کی بحری فوج جو بحیرہ مارمورا میں ہی خلیج بیسیکا میں واپس جاویگی اور روسی فوج جو قسطنطنیہ کے قریب مقیم ہی ڈیڈی گنج اور اڈریانوپل کے خط مستقیم میں چلی جاویگی تاکہ اجماع کانگرس میں خلل واقع نہ ہو۔ اخبار ڈیلی نیوز بیان کرتا ہی کہ انگلنڈ اور روس نے تاحال کانگرس کا اجماع منظور نہیں کیا اور یہہ مشہور ہوا کہ کونٹ شوولاف پھر سینٹ پیٹرزبرگ میں جاویگا۔ اخبارات روس بیان کرتے ہیں کہ ہمکو مناسب نہیں ہی کہ ہم انگلنڈ کے کہنے سننے سے اپنے حقوق چھوڑ دیں۔ ایک بحری فوج جسمیں ۱۲ آہنی جہاز شامل ہیں ہفتہ آئندہ میں پورٹ لنڈ میں جمع ہونگے۔ اسسٹنٹ سکرٹری امور خارجیہ نے ہوس آف کامنس میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ شاہ فارس پوشیدہ طور سے انگلنڈ میں آویگا +

لنڈن ۳۱ مئی۔ جرمن کی کچھہ بحری فوج کو بندر پلیمتہ میں جانیکا حکم ہوا ہی اور وہاں سے جبرالٹر میں جائیگی۔ جرمن کے ایک آہنی جہاز کو دوسرے جہاز کی ٹکر بندر فوک سٹن میں لگی جسکے صدمہ سے وہ ڈوب گیا +

قسطنطنیہ ۳۱ مئی۔ ترکیوں کی وہ کمیٹی جو اُن سرکشوں کی طرف بھیجی گئی تھی جو کوہ روڈپ میں جاکر صلح کا بندوبست کرے اطلاع دیتی ہی کہ یہاں پر سرکش تعداد میں تیس ہزار ہیں اور اُنکا جنگی سامان بہت اچھا ہی اور وے ایسی جگہہ میں پناہ گیر ہیں کہ وے آسان طور سے نکالے نہیں جاتے۔ اور روسی فوج جو وہاں مقیم ہی اُنپر چڑھائی



جاتے۔ اور روسی فوج وہاں مقیم ہو اُسپر چڑھائی نہیں کر سکتی بلکہ صرف اپنی حفاظت کر سکتی ہی +

لنڈن یکم جون۔ اب کونٹ شویلاف اور گورنمنٹ انگلنڈ کے درمیان ایسی تجاویز کا ذکر ہو رہا ہی جس سے کانگرس کے لوگوں کو بولانے میں دیری ہوتی ہی +

اخبار ٹیلی گراف بیان کرتا ہی کہ اغلب ہی کہ لارڈ بیکنسفیلڈ کانگرس میں جاوینگے۔ کونٹ انڈریسی نے ظاہر کیا ہی کہ اگرچہ روس نے شرایط صلح کا بہت کچھ ذکر کیا ہی مگر توبھی ہمارے اور اُن کے درمیان بہت کچھ مخالفت ہی +

برلن ۲ جون۔ آج شام کو قیصر جرمن گاڑی میں سوار ہوئے ہواخوری کو جاتے تھے کسی شخص نے اُنپر بندوق چلائی اور قدرے زخم آیا +

برلن ۲ جون۔ جس شخص نے قیصر جرمن کی ہلاکت کا ارادہ کیا تھا اُسکا نام ڈاکٹر نوبلنگ ہی اور یہہ سوشلز کمیٹی کا ممبر بھی ہی۔ آج گرفتار ہو گیا معلوم ہوا کہ جب اُسنے قیصر جرمن کو زخمی کیا تو خودکشی ارادہ بھی کیا تھا قیصر کے سر اور اعضا میں ۳ چھرے لگے ہیں جنکے صدمہ سے بہت سا خون نکلا۔ تمام چھرے نکالے گئے مگر جان بچ گئی۔ جرمن کے باشندے مجرم پر بہت غصے ہیں +

وینا ۲ جون۔ کونٹ انڈریسی نے کیمٹی ہاے کو جتلایا کہ کانگرس کا اجماع ضرور ۱۱ جون کو ہوگا کیونکہ روس اور انگلنڈ اجماع کانگرس پر متفق ہو گئے +

لنڈن ۲ جون۔ اخبارات لنڈن سے معلوم ہوتا ہی کہ یقین کیا جاتا ہی کہ لارڈ سالسبری اور لارڈ بیکنسفیلڈ معہ ایلچی مقیمہ برلن کانگرس میں حاضر ہونگے +

اور اخبارات سے یہہ بھی معلوم ہوتا ہی کہ لوگو نکا خیال ہی کہ کانگرس کے جمع ہونے سے سلاطین یورپ میں اتفاق ہو جاویگا۔ مسٹر واڈنگٹن فرانس کی طرف سے کانگرس میں آوینگے۔ کونٹ شویلاف انگلنڈ سے سینٹ پیٹرزبرگ کی طرف روانہ ہوئے اور وہاں سے کانگرس میں آوینگے +

قسطنطنیہ ۲ جون۔ روسیوں نے رودبیلیا کے سرکشوں پر حملہ کیا مگر شکست کھائی +

مالٹا ۲ جون۔ چار دخانی جہاز اور جہازوں کو لیکر مالٹا میں پہونچے۔ یکم جون کو مالٹا میں ۷۰۰۰ سپاہیوں کا ملاحظہ وہاں کے جنرل نے کیا۔ وہ فوج جو ہندوستان سے وہاں پہونچی ہی اُسکی تعریف کیجاتی ہی +

لودیانہ

ہفتہ گذشتہ میں تقریر جناب ملاذ العلما و الفضلا سردار عطر سنگھ صاحب رئیس بھدوڑ کی جو اُنہوں نے ۲۴ مئی کو اپنی لائبریری کھولتے وقت حضار جلسہ کے روبرو بیان کی تھی بباعث عدم گنجایش درج نہ ہو سکی لہذا اب وہ بجنسہ ذیل میں درج کیجاتی ہی +

دفعہ ۱۔ یہہ میرا ارادہ مدت دراز سے تھا کہ ایک عمدہ یادگار اپنی اِس دنیا میں کہ جس سے فایدہ عام ہوں قایم کیجاوے۔ ہر ایک معاملات دنیوی کی طرف جو خیال کیا گیا تو ایک لائبریری کا قایم کرنا اِس ارادہ کے پورا کرنے میں ٹھیک ٹھیک سمجھا گیا +

دفعہ ۲ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہی اپنے شوق سے جہانتک ممکن ہوا ہر ایک فن کی کتابیں جمع کیں اور اب بھی ارادہ بجنسہ ہی کہ اِس کتب خانہ میں ہر ایک علم و فن کی کتابیں جمع کیجاویں چنانچہ فہرست یوروپ و نیز چند جگہہ ہندوستان سے منگوائی گئی جو کہ اُن میں سے اچھی اچھی کتابیں منتخب کر کے جلدی ہی سے منگوانے کی تجویز ہی اِس لائبریری میں کتب ہا سنسکرت انگریزی عربی و فارسی و گورمکھی ہیں۔ میں یقین کرتا ہوں کہ اور کتب خانوں میں گورمکھی کتابیں کم ہونگی۔ اِس پنجاب میں گورمکھی بہت مروج ہی اور کتابیں بھی اِس میں اچھی اچھی علمی ہیں۔ جو کہ لوگوں کا اکثر یہہ خیال ہی کہ گورمکھی میں علم نہیں ہی۔ اِن کتابوں کے دیکھنے سے بخوبی واضح ہو جاویگا۔ خاصکر کے نیگل و ساحت و کب و سنگیت و بیدانت و حکمت کی بھی بسیار کتابیں موجود ہیں چنانچہ پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور میں سال گذشتہ میں بہت سی بحث کے بعد گورمکھی کی تعلیم جاری کی گئی بلکہ ۲۷ مئی ۱۸۷۸ع کو جو کہ ابتدا درجہ کا امتحان ہی ہوگا +

دفعہ ۳ میں نے آج دن اِس مبارک جلسہ کو عمدہ مبارک سمجھا جو کہ ہماری قیصر ہند حضور ملکہ معظمہ کی سالگرہ کا ہی اور اِس جلسہ میں تشریف فرما ہونا جناب مسٹر ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ و مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ لودیانہ و دیگر صاحبان اعلے و افسران لودیانہ کا باعث زیب و زینت ہوا اور یہہ تجویز صاحبان موصوفین ہر ایک قاعدہ قایمی کتب خانہ کہ جسکا نام بھدوڑ لائبریری لودیانہ رکھا گیا ہی مقرر کیا جاویگا۔

دفعہ ۴۔ میں قایمی ہمیشہ اِس کتب خانہ کے لئے حفاظت گورنمنٹ ضروری سمجھتا ہوں کہ جس سے

رونق و ترقی کتب خانہ کی ہو اور کسی نوع کا خلل نہو۔ پس اس لئے میں جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع لودیانہ کا ممبر اسکے ہونا مناسب سمجھتا ہوں +

دفعہ ۵ اس کتب خانہ کے لئے جبتک ایک وسیع مکان تیار نہیں ہو سکتا تب تک وہی مکان کہ جسمیں اب الماری ہائے کتابونکی رکھی گئی ہیں وہ فی الحال مطالعہ کے واسطے نہیں ہے۔ اسلئے مطالعہ کرنیکے لئے ایک اچھا مکان اس سے علیحدہ اسکے ساتھ ہے کہ جسمیں کتاب کو لیجا کر بخوبی مطالعہ کر سکتے ہیں اور وقت مطالعہ کا اوپر رائے ناظرین صاحبان کے منحصر کرتا ہوں کہ جس وقت چاہیں آکر دیکھیں یعنے صبح کے سات بجے سے چھ بجے شام تک اس موسم میں درست وقت ہے کیونکہ نہیں معلوم کہ کس صاحب کو کون وقت فرصت کا ہے اس عرصہ فراخ میں ہر ایک شخص اپنی خواہش کو پورا کر سکتا ہے +

دفعہ ۶ اس کتب خانہ کی مدد میں بخدمت صاحبان حاضرین جلسہ گذارش ہے کہ اسمیں مدد اپنی طرف سے جو اسکے لئے کافی ہوگا تجویز کرونگا۔ اور صاحبان کیطرف موقعہ جلسہ پر تشریف لانا اور تحریرات سے و مطالعہ کتب ہائے سے مدد دینا اسکے لئے کافی ہوگا اُمید کہ اس کتبخانہ کی رونق کے لئے یہہ ناظرین صاحبان منظور فرماوینگے اور اگر کسی صاحب کو اس میں کتاب دینی مدنظر ہوگی تو وہ کتاب بطور یادگار اُس صاحب کے نام سے تحریر کر کے رکھی جاویگی جیسا کہ میرے دوست دلی جناب مہاراجہ جوتیندر موہن ٹیگور صاحب بہادر و راجہ سورندر موہن صاحب بہادر کلکتہ نے چند کتابیں سنگٹ کی عنایت فرمائی ہیں +

۲۲ مئی سنہ حال کو بروز چہارشنبہ قریب پانچ بجے مدرسہ خیراتی لودیانہ کا جو متصل گرجاگھر ہے جلسہ منعقد ہوا۔ اور بابو جے کشن صاحب ٹیلیگراف چیر مین سکول نے طلبا کو انعام بدست خود تقسیم فرمایا۔ اور پھر شیرینی بھی تقسیم کی گئی بعدازاں بابو صاحب موصوف نے طلبا کی بہتری کے لئے ایک عمدہ تقریر بے نظیر حاضرین کو سنائی یہہ مدرسہ دن بدن ترقی پذیر ہے کیونکہ جب یہہ مدرسہ جاری کیا گیا تھا۔ تو صرف ۱۵ طلبا تھے مگر اب تعداد طلبا قریب ۷۰ کے ہے۔ اس مدرسہ میں تعلیم فارسی کی طرف زیادہ توجہ ہے۔ اور انگریزی صرف چند طلبا کو پڑھائی جاتی ہے جو خود اُسکے شائقین ہیں۔ مگر پھر بھی صرف ایک گھنٹہ اُمید ہے کہ چند عرصہ میں یہہ سکول بابو صاحب موصوف کی توجہ سے خوب جوہر دکھلائیگا +

حل سوالات ریاضی

ایڈیٹر صاحب اخبار نورافشاں سلامت +

تسلیم۔ ایک سوال منجانب منشی بشیرالدین احمد صاحب دیکھکر حل کیا لہذا مکلف ہوں کہ براہ مہربانی اندراج اخبار ثریا نشاں سے ممنون منت فرماویں سوال ثابت کرو کہ ۴۵-۴۵=۴۵

حل ۹۸۷۶۵۴۳۲۱ رقم اول
۱۲۳۴۵۶۷۸۹ " دوم
۸۶۴۱۹۷۵۳۲ " سوم

پہلی رقم کے کل عددوں کا مجموعہ برابر ہے ۴۵ مثلاً۔ ۱+۲+۳...+۹=۴۵ دوسری رقم کے کل عددونکا مجموعہ بھی برابر ہے ۴۵

مثلاً ۹+۸+۷...+۱=۴۵ جبکہ اول رقم میں سے دوسری رقم کو نکالا تو تیسری رقم باقی رہی اسکے کل عددوں کا مجموعہ بھی ۴۵ ہوا مثلاً ۲+۳+۵+۵+...۰+۰ ۸+۱=۴۵ پس ۴۵-۴۵=۴۵

راقم تھانیل چارلس

سوالات حل طلب از علم حساب

(۱) حساب سے ثابت کرو کہ ۹ برابر ہے ایک کے یا یہہ کہو کہ ۹ کو کیسی صورت میں رکھو کہ اسکی قیمت ایک ہو۔

(۲) ایک شخص کے پاس کہیں سے کچھ روپیہ آگیا اُسنے ۵ روپیہ قرضخواہونکو دئے باقی کے ⅓ ایک دوست کو قرض دئے اور باقی کا نصف تجارت میں لگایا اور باقی کا جذر صندوق میں رکھ چھوڑا اور ۳ روپیہ اپنے صرف میں لایا اب اُسکے پاس باقی کچھ نہ رہا تو کتنا روپیہ اُسکے ہاتھ لگا تھا۔ بغیر الجبرا حل ہو۔ نقل از کوہ نور سوال حل طلب از اقلیدس۔

سوال حل طلب از اقلیدس

۴۷ شکل مقالہ اول میں ثابت کرو کہ خطوط ا ق و م ج و ک ب ایک ہی نقطہ ن پر ایک دوسرے کو کاٹتے ہیں

راقم تھانیل چارلس مس یعنی مشن ہائی سکول لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں باہتمام پادری کیلسو صاحب کے چھپا